سوال

(137) حاکم غیر مسلم کا فسخ نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید کی بیوی ہندہ کسی وجہ خاص سے رنجیدہ ہو کر اپنے میکے چلی گئی۔ اس کے ڈیڑھ ماہ بعد زید نے دوسری شادی کر لی بعدہ ہندہ کے میکے والوں نے ہر چند کوشش کی کہ زید ہندہ کو طلاق دیدے یا شرعی طور پر انصاف کے ساتھ رکھے۔ لیکن زید اور طلاق دینے سے یکسر انکار کرتا ہے اور اڑھائی سال ہوگئے کہ زید نے اپنی بیوی اور بچہ خالد کا نفقہ بھی نہیں دیا۔ اس لیے ہندہ مذکورہ نے مجبور ہو کر عدالت دیوانی میں استغاثہ کیا۔ حاکم نے نکاح فسخ کر دیا۔ سوال یہ ہے کہ یہ فسخ نکاح ہوگا یا نہیں؟ یعنی حاکم غیر مسلم کا فیصلہ جو موافق شریعت محمدیہ کے ہے وہ نافذ ہوگا یا نہیں؟ اور ہندہ مذکورہ بعد انقضاء عدت نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

غیر مسلم حاکم کا فیصلہ اگرچہ شریعت محمدیہ کے موافق ہو شرعاً نافذ نہیں ہوگا۔ قرآن غیر اسلامی عدالت اور غیر مسلم حاکم کے فیصلہ کو اول تو اصولاً ہی تسلیم نہیں کرتا۔ پھر مسلمانوں کے معاملہ میں خصوصاً اس کا یہ قطعی فیصلہ ہے کہ ان پر غیر مسلم کا حکم عند الله مسلم نہیں ہے۔ فالكفر ليس بأهل للقضاء كما هو مصرح في جميع كتب الفقه لمذاهب الائمة الاربعة المتبوعة وغيرهم فلابد من كون القاضي مسلما وهذا مما اجمع عليه المسلمون قاطبة لم يختلف فيه واحد من اهل القبلة پس غیر مسلم حاکم کے فسخ کرنے کا نکاح فسخ نہیں ہوا لہٰذا وہ دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر سکتی۔ اگر کرے تو اس کا یہ نکاح باطل ہوگا۔ اور اسلامی شریعت کی رو سے نکاح ثانی سے اس کی اولاد ناجائز ہوگی۔

ایسی حالت میں کہ غیر مسلم کی عدالت سے مقدمہ فیصل ہو چکنے کے بعد ہندہ کو مسلمان حاکم کی عدالت میں مقدمہ لے جانے کا قانوناً اختیار نہ زید کے نکاح سے رستگاری حاصل کر کے نکاح ثانی کا حق حاصل کرنے کی شرعی صورت یہ ہے کہ مالکیہ کے مذہب کے مطابق (جس پر بوقت ضرورت مذکورہ حنفیہ نے عمل کرنے کی اجازت دے دی ہے اور اہل حدیث اکثر الله سوادہم کا بھی یہی مسلک ہے) ہندہ اپنا مقدمہ محلہ کے دین دار مسلمانوں کی پنچایت میں جو کم از کم تین آدمیوں پر مشتمل ہو اور جن میں ایک عالم معاملہ فہم بھی ہو پیش کرے یہ پنچایت واقعہ کی شرعی شہادت وغیرہ کے ذریعہ پوری تحقیق کرے اگر ہندہ کا دعوی سچا ثابت ہو تو پنچایت زید سے کہے کہ وہ ہندہ کے حقوق ادا کرے یا طلاق دے دے اگر وہ کسی صورت پر عمل نہ کرے۔ تو پنچایت اس کی بیوی ہندہ پر طلاق واقع کر دے پنچایت کا یہ فیصلہ شرعاً نافذ و معتبر ہوگا۔ اور بعد انقضاء عدت نکاح ثانی کر سکے گی۔

غیر مسلم کی عدالت سے نکاح کی منسوخی کی ڈگری حاصل کرنے کا صرف یہ فائدہ ہوگا کہ ہندہ کے نکاح ثانی کرنے کے بعد زید اس کے خلاف قانون کارروائی نہیں کر سکتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 280

محدث فتویٰ